سوال

(455) جو شخص آخری تشہد میں امام کے ساتھ شریک ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی جو آخری تشہد میں امام کے ساتھ شریک ہو تو کیا وہ صرف آخری تشہد پڑھنے پر اکتفاء کرے یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود اور دعائیں بھی پڑھے ؟ اُمید ہے دلیل کے ساتھ جواب سے سرفراز فرمائیں گے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص امام کو حالت تشہد میں پائے۔ تو وہ اس کے ساتھ شامل ہوجائے۔ اور تشہد پڑھے اور ازکار کے دیگر سلسلہ کو بھی جاری رکھے حتیٰ کہ تشہد مکمل ہوجائے کیونکہ اس جگہ نمازی محض امام کی متابعت کی وجہ سے بیٹھا ہے لہذا اسے بیٹھنے میں اور اس جگہ بیٹھ کر کئے جانے والے زکر میں اپنے امام کے تابع ہونا چاہیے اور اگر وہ صرف تشہد اول کے پڑھنے پر اکتفاء کرے تو اُمید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں لیکن افضل یہ ہے کہ وہ نماز کی تکمیل تک امام کی متابعت کرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد:

«فما ادرکتم فصلوا» (صحیح مسلم)

''نماز کا جو حصہ پالو اسے پڑھو۔''

کے عموم سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے نیز حدیث میں ہے کہ:

«اذا اتی احدکم الصلوۃ والامام علی حال فلیصنع مایصنع الامام» (سنن ترمذي)

''جب تم میں سے کوئی نماز کے لئے آئے اور امام کسی حالت میں ہو تو وہ بھی اسی طرح کرے۔ جس طرح امام کرے۔'' (شیخ ابن عثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1